سوال

(260)کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں؟ (ر۔م۔ح)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلم مرد یا عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرے۔ یعنی ایسی تصویریں جو انسانوں یا کسی بھی دوسرے جاندار کی ہوں بلکہ انہیں تلف کر دینا واجب ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''جو تصویر بھی دیکھو اسے مٹا دو اور جو بھی بلند قبر دیکھو اسے برابر کر دو۔''

نیز آپ ﷺ سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے گھر میں تصویریں رکھنے سے منع فرمایا ہے اور جب آپ ﷺ فتح مکہ کے دن بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے تو اس کی دیواروں پر تصویریں دیکھیں۔ آپ ﷺ نے کپڑا اور پانی منگوایا پھر انہیں مٹا دیا۔

البتہ جمادات یعنی بے جان چیزوں کی تصویروں میں کوئی حرج نہیں۔ جیسے پہاڑ، درخت اور اسی قسم کی دوسری تصویروں میں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ